نور سکول قوائد و ضوابط

نور سکول کے کیا قوائد و ضوابط ہوں گے؟

۱۔ نظام کے لئے ۲۔ اساتزہ کے لئے ۳۔ بچوں کے لئے اور ۴۔ سکول کے ڈسپلن کے لئے

۱۔ ناظمہ شہر سکول کی نگران ہو۔ پھر شہر کا ہی کوئی فرد اس سکول کا نائب نگران ھو۔ اصل کام نائب نگران کرے گی، ناظمہ صرف مشوروں تک کام کرے گی اور نظر رکھے گی۔

۲۔ باقائدہ داخلہ فارم ھونا چاہئے۔ جس میں بچوں کے کوائف اور والدین کیلئے ہدایات لکھی ھوں۔

۳۔ ممکن ھو تو ہر کلاس کا ایک ذمہ دار اور ایک معاون ھو۔ [معاون کی اہمیت: فرد کی تیاری اور ذمہ دار کی مدد]

۴۔ سکول کے باقی شعبہ جات مثلا لائبریری اور بیت المال کیلئے بھی معاون اور ذمہ دار کی ٹیم ھو۔

۵۔ ہر تین ماہ بعد ٹیچرز میٹنگ باقائدگی سے منعقد کی جائے۔ اسکا ایجنڈا درج ذیل نکات پر مشتمل ھو:

۔ تلاوت [آیات آخرت کی یاد اور فی سبیل اللہ کام]

۔ نور سکول رپورٹ [پچھلے تین / چھ ماہ کا کام اور آئندہ ۳ ماہ کی پلاننگ نائب نگران بتائے اور مشکلات کا بھی ذکر کرے]

۔ نصاب کی آگاہی [اساتزہ بتائیں کہ پچھلے ۳ ماہ میں کیا کیا؟ اور اگلے ۳ ماہ کا کیا ارادہ ھے]

۔ ٹیچنگ کے طریقہ کار پر بات ھو سکتی ھے۔

۶۔ والدین کے ساتھ ہر ۳ ماہ بعد میٹنگ کی جائے۔

۷۔ بورڈ میٹنگ ہر ۳ ماہ بعد ہونی چاہئے اور اگر مرد اساتزہ بھی شامل ہیں تو ضرورت کے تحت کی جا سکتی ھے۔

۸۔ سال میں چار پروگرامز کا انعقاد : سیرت النبی، خوش آمدید رمضان، عید الفطر اور عید الاضحی

۹۔ انکی تیاری کا سلسلہ ایسا ھو کہ ایک ختم، دوسرے کی تیاری شروع

۱۰۔ نصاب مقرر کریں۔

۱۱۔ سکول کی عمارت چندہ جمع کر کے کرائے پر لی جا سکتی ھے۔

۱۲۔ نظام کی بہتری کیلئے نائب نگران سکول میں ڈسپلن پر کڑی نظر رکھے اور اسکے لئے مختلف تدابیر اپنائے۔

۱۳۔ ٹائم ٹیبل بنایا جائے [وقفہ کم از کم ۱۵ منٹ کا ضرور رکھیں، اسکے علاوہ نمازوں کے اوقات کے مطابق ھو]

۱۴۔ ہر ٹیچر کو ٹائم ٹیبل تحریرا ہاتھ میں پکڑایا جائے۔

۱۵۔ بچے سکول کی عمارت سے باہر نا جائیں۔

۱۶۔ مائوں کیلئے بھی ایکٹیویٹی کا انتظام رکھا جائے۔

۱۷۔ صفائی کی باقائدہ لسٹ ھو۔

۱۸۔ حلقہ نور کے تحت سکول رجسٹر ھو۔

نظام کیلئے:

اسکو حلقہ نور کے تحت ہی رجسٹر کروایا جائے، کیونکہ وہ رجسٹر ہو چکا ھے۔ انکو یہ شو کیا جائے کہ ہم نے اپنے بچوں کو یہاں کے اچھے شہری بننا سکھانا ھے۔

اچھے نظام کیلئے سکول کو منظم کیا جائے۔ یورپ کے تمام ممالک کے مسائل اور وسائل ایک جیسے ہی ہیں اسلئے مرکزی کمیٹی ٹائم ٹیبل اور طریقہ کار طے کرے اور اسی پر عمل ہو۔ البتہ اس میں اتنی گنجائش رکھی جائے کہ اگر مقامی ممبران کوئی اضافہ یا کمی کرنا چاہیں تو مرکزی کمیٹی سے اجازت لے لیں۔

رجسٹر ورک، حاضری، فیس، نصاب، ٹائم ٹیبل مکمل اور تحریری طور پر موجود ہونا چاہئے۔

نصاب تیار کیا جائے اور ٹائم ٹیبل بنایا جائے۔ بچوں کی رجسٹریشن [ان میلڈنگ] کی جائے۔ اساتزہ کو واضح طور پر پتا ہو کہ انہیں کیا کرانا ھے۔اسلام کا خوبصورت تعارف دیا جائے، بنیادی چیزوں سے شروع کیا جائے۔ سکول کیلئے جو کتابیں یا نصاب ہو، وہ بروقت ٹیچرز کے پاس بھی ہو اور شاگردوں کے پاس بھی۔ بچوں کی مائوں سے رابطے کو اہم ترین سمجھا جائے۔ سکول میں چھٹی کم سے کم کی جائے۔ ممبرز میٹنگ یا دوسرے مسائل کیلئے سکول سے چھٹی نہ کی جائے، اس سے سکول کا حرج ہوتا ھے۔ حلقہ نور کے پروگرامز کی وجہ سے سکول کی چھٹی نہیں ہونی چاہئے ھے۔

اساتزہ کیلئے:

حلقہ نور کی ممبر ہو یا کم از کم متفق ہو۔ اسلام کے بنیادی عقائد پر عمل کرتی ہو۔ قرآن اور سنت کے علاوہ کسی بھی فرقے یا سوچ کو پھیلانے کی کوشش نہ کرتی ہو۔ اسکی ظاہری صورت بھی بچوں کیلئے ایک مسلمان استاد کا نمونہ پیش کرتی ہو۔ وہ مرکز کی پلاننگ سے مکمل آگاہ ہو اور اسپر عمل کرے۔ بچوں سے اسکا رویہ سنت کے مطابق شفقت بھرا ہو۔ جو بھی اسنے پڑہانا ہو، اسکی مکمل تیاری کر کے آئے۔ استاد کو عالم با عمل ہونا چاہئے۔ ذمہ داری کا احساس ہو۔ ٹیچرز ٹریننگ میں باقائدگی سے شامل ہو۔

بچوں کیلئے:

نور سکول میں رجسٹرڈ بچے ہوں۔ انکے والدین کو سرکلر/ خط دیا جائے، جسمیں نور سکول کا تعارف، پڑہانے کا طریقہ کار اور اہمیت کا بتایا جائے۔ بچوں کیلئے لازم ہو کہ وہ کتابیں اور کاپیاں لیکر آئیں اور مناسب لباس پہن کر آئیں [جو کم از کم ستر اسلام نے طے کیا ھے اسکے مطابق ہو]۔

ڈسپلن کیلئے:

جو کچھ طے کیا، اسپر عمل ہو۔ ٹائم ٹیبل کا خیال رکھا جائے۔